حقوق العباد (انسانی رشتوں اور تعلقات سے متعلق حضور اکرم ﷺ کی سیرت اور ارشادات)

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: حقوق العباد کی فہرست بنائیے؟

جواب: حقوق العباد:

بندوں کے ایک دوسرے پر عائد حقوق حقوق العباد کہلاتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو برابری کا حق دیا۔

(1) ملازموں اور خدمات گاروں کے حقوق:

ملازموں اور خدمات گاروں کے ساتھ اپنے برابری کے سلوک سے عملی نمونہ پیش کیا اور ان کے اس حق کے بارے میں خاص طور پر تاکید فرمائی۔

(2) ہمسایوں کے حقوق:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں خاص طور پر تاکید فرمائی: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ۔

جبرائیلؑ بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وارثت میں شریک کر دیں۔

(3) والدین کے حقوق:

ماں باپ کی حیثیت سے انسان کو حضرت محمد ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں بہت سے حقوق حاصل ہوئے۔ والدین سے حسن سلوک کو اسلام نے اپنی اساسی تعلیم قرار دیا ہے۔

ہر مرد اور عورت پر اپنے ماں باپ کے حقوق ادا کرنا فرض ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کی خدمت کرنے کو جہاد سے افضل قرار دیا۔ روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شریک جہاد ہونے کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوا، آپ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں زندہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب تم ماں باپ کی خدمت میں رہ کر جہاد کرو یعنی ان کی خدمت سے ہی جہاد کا ثواب مل جائے گا۔

(4) عورتوں کے حقوق:

حضور ﷺ نے اپنے عمل سے عورتوں کے احترام کا حق دیا۔ روزِ اول سے اسلام نے عورت کے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی کردار کا نہ صرف اعتراف کیا بلکہ اس کے جملہ حقوق کی ضمانت بھی فراہم کی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے زیادہ اچھا ہے، اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہے۔"

1۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔
2۔ خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔
3۔ عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

(5) زوجین کے حقوق:

اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت (نان نفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے اسے چاہیے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بیوی بچوں کے لئے اخراجات و لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ بیوی کو اپنے مہر میں دی گئی رقم یا دیگر اپنی ذاتی ملکیت رکھنے اور کاروبار کرنے کا جائز حدود میں اختیار دے۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم زیادتی نہ کرے اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل واحسان کا رویہ اختیار کرے۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اِس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے اِس کے راز افشانہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے اور اِس کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اِس کی آبرو اور اِس کے نسب و نسل کی بھی حفاظت کرے۔

(6) رشتہ داروں کے حقوق:

اسلام رشتہ داروں کے ساتھ احسان اور اچھے برتاؤ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ رشتہ دار مفلس و محتاج ہوں اور کمانے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو حسبِ استطاعت ان کی مالی مدد کرتے رہنا اسی طرح ان کی خوشی و غمی میں ہمیشہ شریک رہنا، صلہ رحمی کرنا اور کبھی بھی ان کے ساتھ قطع تعلق نہ کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔ قرآن و حدیث میں پتہ چلتا ہے کہ رشتہ داروں کے حقوق کو اللہ تعالی نے کتنی اہمیت دی ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔

(7) مریضوں کے حقوق:

آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔ مریض کی عیادت کرنا ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کا حق ہے۔ اور اللہ سے محبت کا تقاضا ہے نبی کریمؐ خود بھی مریضوں کی عیادت کرتے اور ان کی صحت یابی کی دعا کرتے

تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید فرماتے تھے۔ اللہ تعالی سے تعلق رکھنے والا اس کے بندوں سے بے تعلق نہیں ہو سکتا۔ مریض کی غم خواری اور ہمدردی سے غفلت برتنا دراصل اللہ سے غافل ہونا ہے۔

(8) مہمانوں کے حقوق:

اسلام میں مہمانوں کے حقوق کے بارے میں بہت زور دیا گیا ہے۔ ان سے حسن سلوک کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور مہمانوں کو اللہ تعالی کی رحمت قرار دیا گیا ہے۔ رسولؐ اللہ کے گھر میں جب کوئی مہمان آتا تو آپ اس کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑتے۔ مہمانوں کی خاطر و مدارات کرنا انبیاءؑ کی سنت ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام نے اپنے مہمانوں کے ساتھ کیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ مفہوم: "پھر وہ جلدی سے گھر میں جا کر ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کر کے بھنوا کر لائے اور مہمانوں کے سامنے پیش کیا"۔ (سورۃ الذاریات)

(9) مزدوروں کے حقوق:

مزدور کو حق دیا کہ اسے اس کی مزدوری فوری طور پر ادا کی جانی چاہیے۔ دین اسلام ہی مزدورں کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ مزدور کے حقوق کا اندازہ اس حدیث مبارکہ سے لگایا جا سکتا ہے جس میں نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

(10) یتیموں کے حقوق:

آپ ﷺ کے فرمودات سے یتیم کو یہ حق حاصل ہوا کہ اس سے حسن سلوک کیا جائے اور اسکی ضروریات پوری کی جائیں۔ یتیموں کے حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن حکیم میں تیئس مختلف مواقع پر یتیم کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، اُن کے اموال کی حفاظت اور اُن کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اور اُن کے ساتھ زیادتی کرنے والے، ان کے حقوق و مال غصب کرنے والے پر وعید کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ٥ (النساء: 4 : 10)

ترجمہ: "بے شک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں جا گریں گے"

(11) قیدیوں کے حقوق:

حضور ﷺ نے خود اپنے عمل سے جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ فرمایا۔ جنگ بدر میں قیدیوں کو فدیہ لے کر انہیں آزاد کر دیا گیا اور جو فدیہ نہیں دے سکتے تھے اور پڑھنا لکھنا جانتے تھے اُن کے ذمے یہ کام لگا دیا گیا کہ وہ دَس دَس مسلمان بچوں کو تعلیم دیں۔ اِس کے بعد وہ بھی آزاد ہیں۔

(12) غلاموں کے حقوق:

آپ ﷺ نے فرمایا غلاموں کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ، جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ۔ اگر وہ ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

سوال نمبر 2: خطبہ حجتہ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق اور ان کے فرائض تحریر کیجئے؟

جواب: عورتوں کے حقوق:

۱۔ تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان کا تم پر حق ہے۔
۲۔ انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔
۳۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔
۴۔ خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

۵۔ عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

سوال نمبر 3: انسانی مساوات پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں؟

جواب: انسانی مساوات:

خطبہ حجتہ الوداع میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! لوگوں اللہ کا ارشاد ہے کہ "انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو تم میں سے زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے، بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں۔"

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبر ۱: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ انسانی زندگی، عزت و ناموس اور مال و اسباب کا تحفظ کس نے فراہم کیا؟
(الف) آنحضور ﷺ کی سیرت طیبہ نے ✓
(ب) بزرگان نے
(ج) جنگوں نے (د) صحابہؓ نے

2۔ حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق انسان کو حق حاصل ہے کہ اس کے جان و مال کا تحفظ کرے۔

(الف) بھائی (ب) والد

(ج) معاشرہ ✓ (د) ہمسائے

3۔ حضور ﷺ نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو کس کا حق دیا:

(الف) سیاست کا (ب) حکومت کا

(ج) برابری کا ✓ (د) برتری کا

4۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنی سیرت کے ذریعے ملازموں اور خدمت گاروں کے ساتھ اپنے برابری کے سلوک سے نمونہ پیش کیا۔

(الف) نظریاتی (ب) عملی ✓

(ج) غیر منصفانہ (د) غیر عادلانہ

5۔ حضور ﷺ نے حقوق کی خاص طور پر تاکید کی ہے۔

(الف) بندوں کے (ب) فقیروں

(ج) ہمسایوں کے ✓ (د) دوستوں کے

6۔ نبی ﷺ نے فرمایا! جبرائیلؑ مجھے بار بار حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے۔

(الف) والدین کے ساتھ (ب) مجاہدین کے ساتھ

(ج) پڑوسی کے ساتھ ✓ (د) بچوں کے ساتھ

7۔ نبی ﷺ نے فرمایا! جبرائیلؑ کی بار بار تاکید سے مجھے خیال ہوا کہ ہمسائے کو میرے ساتھ شریک کر دیں گے۔

(الف) زندگی میں (ب) جنگ میں

(ج) وراثت میں ✓ (د) کاروبار میں

8۔ ہر فرد کسی نہ کسی کا ہوتا ہے۔

(الف) دشمن (ب) دیوانہ

(ج) ہمسایہ ✓ (د) افسر

9۔ نبی ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں والدین کو بہت سے ملے:

(الف) حقوق ✓ (ب) تحفظات

(ج) اموال (د) ارباب

10۔ نبی ﷺ نے بیمار کے بارے میں تاکید فرمائی۔

(الف) عیادت کی ✓ (ب) مدد کی

(ج) حفاظت کی (د) دوا کی

11- نبی ﷺ نے مزدور کو حق دیا کہ اس کی فوری طور پر ادا کی جائے۔

(الف) مزدوری ✓ (ب) تنخواہ

(ج) جائیداد (د) ملازمت

12- حضور ﷺ نے جنگی قیدیوں کے ساتھ مظاہرہ فرمایا۔

(الف) حسن سلوک کا ✓ (ب) ظلم کا

(ج) پریشانی کا (د) انتقامی کارروائی کا

13- نبی ﷺ نے انسان کا حق دیا۔

(الف) خلوت و عزلت کا ✓ (ب) مداخلت کا

(ج) عبادت کا (د) سوال کا

14- آپ ﷺ نے انسان کی خلوت و عزلت یعنی پرائیویسی کے حق میں منع کیا۔

(الف) مداخلت سے ✓ (ب) مدافعت سے

(ج) معاونت سے (د) تعاون سے

15- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کس سے پیدا کیا۔

(الف) مرد اور عورت سے ✓ (ب) عورت سے

(ج) مرد سے (د) پانی سے

16- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو مرد اور عورت سے پیدا کرنے کے بعد بانٹ دیا۔

(الف) جماعتوں اور قبیلوں میں ✓ (ب) گروہوں میں

(ج) فرقوں میں (د) لوگوں میں

17- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو قبیلوں اور جماعتوں میں بانٹ دیا تا کہ وہ۔

(الف) پہچانے جا سکیں ✓ (ب) اکٹھے نہ ہو سکیں

(ج) حملہ نہ کر سکیں (د) اتحاد نہ کر سکیں

18- بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف ہے۔

(الف) مال (ب) دولت

(ج) بیٹے (د) تقویٰ ✓

19- آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ بنائے گئے۔

(الف) پانی سے (ب) سونے سے

(ج) چاندی سے (د) مٹی سے ✓

20۔ نبی ﷺ نے فرمایا فضیلت اور برتری کے سارے دعوے خون و مال کے بارے میں مطالبے اور انتقام میرے پاؤں تلے۔

(الف) روندے جاچکے ہیں ✓ (ب) موجود ہیں

(ج) تیر رہے ہیں (د) ڈوب رہے ہیں

21۔ آپ نے فرمایا قتل عمد کا لیا جائے۔

(الف) روپیہ (ب) جزیہ

(ج) قصاص ✓ (د) فدیہ

22۔ وہ قتل جو غیر ارادی طور پر لاٹھی یا پتھر لگنے سے کوئی ہلاک ہو جائے۔

(الف) قتل عمد ہے (ب) قتال

(ج) جہاد ہے (د) قتل غیر عمد ہے ✓

23۔ جان بوجھ کر اور ارادے سے کیا جانے والا قتل، کہلاتا ہے۔

(الف) قتل عمد ✓ (ب) قتل غیرِ عمد

(ج) حادثہ (د) اتفاق

24۔ قتل غیر عمد میں دیت ہے۔

(الف) سو اونٹ ✓ (ب) دو سو اونٹ

(ج) تین سو اونٹ (د) چار سو اونٹ

25۔ سو اونٹوں سے زیادہ دیت طلب کرنے والا کن لوگوں میں شمار ہوگا۔

(الف) جدید دور کے (ب) زمانہ قدیم کے

(ج) قرون وسطیٰ کے (د) زمانہ جاہلیت کے ✓

26۔ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں مارنے لگو۔

(الف) پتھر (ب) اینٹ

(ج) جانور (د) گردنیں ✓

27۔ آپ ﷺ نے فرمایا! دیکھا میں نے پہنچا دیا ہے۔

(الف) حق ✓ (ب) خط

(ج) مال (د) کام

28۔ پس اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ امانت رکھوانے والے کو پہنچانے کا۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) پابند ✓ (ب) پابند نہیں

(ج) زمہ دار نہیں (د) چوکیدار نہیں

29- نبی ﷺ نے کس قسم کے کاروبار کو ممنوع قرار دیا۔

(الف) سود ✓ (ب) تجارت

(ج) مزدوری (د) ملازمت

30- لوگو! خدا نے۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے۔

(الف) میراث میں ✓ (ب) ملک میں

(ج) ریاست میں (د) گھروں میں

31- نبی ﷺ نے فرمایا! اب وارث کے حق میں ایک تہائی سے زائد جائز نہیں۔

(الف) ہدایت (ب) بخشش

(ج) وصیت ✓ (د) نصیحت

32- وارث کے حق میں کتنی وصیت جائز ہے۔

(الف) 1/3 ✓ (ب) 1/2

(ج) 1/4 (د) 1/5

33- حرام کاری کی سزا ہے۔

(الف) گولی مارنا (ب) سنگسار ✓

(ج) گولہ باری (د) تلوار

34- نبی ﷺ نے فرمایا عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔

(الف) فوری ✓ (ب) دیر سے

(ج) قسطوں پر (د) مرضی سے

35- بدلہ دینا چاہیے۔

(الف) تحفے کا ✓ (ب) حساب کا

(ج) جواب کا (د) سلام کا

36- جو کوئی ضامن بنے تو اسے ادا کرنا چاہیے۔

(الف) تاوان ✓ (ب) ٹیکس

(ج) قرض (د) جرمانہ

37- اپنے جرم کا خود ہی ذمہ دار ہو گا۔

(الف) مجرم ✓ (ب) مجرم کا باپ

(ج) مجرم کا بھائی (د) مجرم کا ہمسایہ

38۔ تمہاری بیویوں پر تمہارا حق ہے کہ تمہارے گھر میں داخل نہ ہونے دیں ایسے لوگوں کو جنہیں تم کرتے ہو۔

(الف) پسند (ب) نفرت

(ج) محبت (د) ناپسند ✓

39۔ عورتوں کو کام نہیں کرنا چاہیے۔

(الف) معیوب ✓ (ب) خاوند کا

(ج) والدین کا (د) پڑوسیوں کا

40۔ نبی ﷺ نے فرمایا عورتوں کے بارے میں کام لو۔

(الف) سختی سے (ب) فراخ دلی سے ✓

(ج) کرختگی سے (د) زور سے

41۔ عورتیں کوئی املاک نہیں تم نے انہیں امانت کے طور پر قبول کیا ہے۔

(الف) خدا کی ✓ (ب) ماں باپ کی

(ج) اساتذہ کی (د) رشتہ داروں کی

42۔ آپ ﷺ نے کن کے بارے میں اللہ سے ڈرنے اور حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

(الف) ماں باپ کے بارے میں (ب) قانون کے بارے میں

(ج) عورتوں کے بارے میں ✓ (د) دوستوں کے بارے میں

43۔ کسی عورت کو جائز نہیں کہ وہ شوہر کا مال کسی کو دے۔

(الف) ادھار (ب) اجازت کے بغیر ✓

(ج) قرض کے طور پر (د) امانت کے طور پر

44۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا ہے۔

(الف) بھائی ✓ (ب) رشتے دار

(ج) دوست (د) دشمن

45۔ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی عطا کر دے۔

(الف) ڈر کر (ب) خوف زدہ ہو کر

(ج) برضا اور رغبت ✓ (د) مجبور ہو کر

46۔ اگر غلام خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو انہیں۔

(الف) سزا دو (ب) قتل کر دو

(ج) فروخت کر دو ✓ (د) باندھ دو

47۔ پڑوسی کے بارے میں بار بار تاکید کرتے رہے۔

(الف) حضرت عزرائیلؑ (ب) حضرت میکائیلؑ

(ج) حضرت جبرائیلؑ ✓ (د) حضرت اسرافیلؑ

48۔ جناب رسول اللہؐ نے خطبہ حجتہ الوداع میں خاص طور پر تاکید فرمائی۔

(الف) رشتہ داروں کے حقوق (ب) ہمسایوں کے حقوق ✓

(ج) ماں باپ کے حقوق (د) اولاد کے حقوق

49۔ قرآن پاک کی رو سے ترکہ کے زیادہ حق دار ہیں۔

(الف) رشتہ دار ✓ (ب) دوست

(ج) ہمسائے (د) منہ بولے بیٹے

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر1: حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور ارشادات گرامی نے انسانی زندگی، عزت و ناموس اور مال و اسباب کا تحفظ فراہم کیا۔

سوال نمبر2: ہمسائے کے حقوق کے بارے میں آپ ﷺ نے خاص طور پر کیا تاکید فرمائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

جبرائیلؑ بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وارثت میں شریک کر دیں۔

سوال نمبر3: بیماروں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

سوال نمبر4: آپ ﷺ نے مزدور کی مزدوری کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

سوال نمبر5: آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی مساوات کا درس کس طرح دیا۔

جواب: خطبہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! لوگوں اللہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو تم میں سے زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے، بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں۔"

سوال نمبر6: قتل عمد اور قتل غیر عمد سے کیا مراد ہے؟

جواب: قتل عمد: جان بوجھ کر کسی بے گناہ کو قتل کرنا قتل عمد کہلاتا ہے۔

قتل غیر عمد:

قتل غیر عمد وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص پتھر یا لاٹھی لگنے سے ہلاک ہو جائے جبکہ مارنے والے کا ارادہ قتل نہ ہو۔

سوال نمبر7: قتل عمد اور قتل غیر عمد کا بدلہ کیا ہے؟

جواب: قتل عمد کا قصاص دیا جائے گا۔ (یعنی قتل کے بدلہ قتل)۔

قتل غیر عمد کی صورت میں ایک سو اُونٹ دیت مقرر ہے۔

سوال نمبر8: قصاص اور دیت سے کیا مراد ہے۔

جواب: قصاص: قصاص سے مراد قتل کا بدلہ قتل ہے۔

دیت: دیت سے مراد مقتول کے وارثوں کو قتل کا جرمانہ ادا کرنا ہے۔ جو سو اُونٹ مقرر ہے۔

سوال نمبر9: نبی اکرم ﷺ نے حق وراثت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد میں) کوئی وصیت جائز نہیں۔ جان لو کہ لڑکا

اس کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ جس کے بستر پر پیدا ہوا۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگسار کرنا ہے۔

سوال نمبر10: **حضور اکرم ﷺ نے مجرم کی سزا کے بارے میں کیا فرمایا؟**

جواب: حضور اکرم ﷺ فرمایا: دیکھو مجرم اپنے جرم کا خود ذمہ دار ہے نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے۔

سوال نمبر11: **نبی کریم ﷺ کے خطبہ کی روشنی میں عورت کے دو حقوق و فرائض بیان کیجیے۔**

جواب: ۱۔ تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان کا تم پر حق ہے۔
۲۔ انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔
۳۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔

سوال نمبر12: **حضور اکرم ﷺ نے شوہر کے بیوی پر کیا حقوق بیان فرمائے؟**

جواب: بیویوں پر تمہارا حق اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جن کو تم نا پسند کرت ہو۔ انہیں کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے، اگر وہ کوئی ایسا کام کریں تو خدا نے تمھیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو اور (اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں) انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

سوال نمبر13: **حضور اکرم ﷺ نے بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں کیا فرمایا؟**

جواب: لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔

خدا کے نام کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور خدا کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے حلال بنایا ہے۔ عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ، اچھی طرح پہناؤ۔

سوال نمبر14: **حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے باہمی حقوق کے بارے میں**

کیا فرمایا؟

جواب: لوگو! میری بات سنو اور سمجھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔، کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضاد رغبت عطا کر دے۔

سوال نمبر 15: غلاموں کے ساتھ حسنِ سلوک کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا غلاموں کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ، جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ۔ اگر وہ ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

سوال نمبر 16: اولاد کے چار حقوق بیان کریں۔

جواب: اولاد کے حقوق:

1۔ اپنی اولاد کی اچھی طرح پرورش کریں۔
2۔ اپنی اولاد کو اچھی تعلیم دیں۔
3۔ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔
4۔ اپنی اولاد کی اچھی جگہ ان کی شادی کریں اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

سوال نمبر 17: حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: حقوق کی دو اقسام ہیں۔

1۔ **حقوق اللہ:** یعنی اللہ کے حقوق۔
2۔ **حقوق العباد:** بندوں کے ایک دوسرے پر عائد حقوق حقوق العباد کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 18: اللہ تعالیٰ کے نزدیک فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک فضیلت اور برتری کا معیار تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 19: بیماروں کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے ۔ مریض کی عیادت کرنا ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کا حق ہے۔

سوال نمبر 20: بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو کیا حق حاصل ہے؟

جواب: اگر وہ کوئی ایسا کام کریں تو خدا نے تمھیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کر و اور (اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں) انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

سوال نمبر 21: حرام کاری کی کیا سزا مقرر کی گئی ہے؟

جواب: جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگسار کرنا ہے۔